

ملی نغمہ

۳



اس سبق کی مدد سے آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- منشور اور منظوم کلام کے متعلق اشارات اور اہم نکات سن کر ان کے فہم کو تجزیہ کر سکیں اور اپنے علم کی روشنی میں رائے دے سکیں۔
- اپنی گفتگو کسی بھی حساس جذبے اور تاثر کے حوالے سے شدت اور لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھ کر ڈرامائی کیفیات ادا کر سکیں۔
- مختلف منظوم اور منشور اصناف ادب پڑھ کر مصنفین کے طرزِ تحریر پر تبصرہ کر سکیں۔
- نظم / غزل کے اشعار کے حوالوں (شاعری کے پس منظر، اندازِ بیاں، شعری محاسن کے استعمال کی وضاحت) کے ساتھ تشریح کر سکیں۔
- کسی بھی نظم یا نثر کو پڑھ کر اس کے اہم نکات کا خلاصہ لکھ سکیں۔
- کسی بھی نظم یا نثر کو پڑھ کر مصنف / شاعر اور قاری کے نقطہ نظر کو سامنے رکھتے ہوئے مرکزی خیال تحریر کر سکیں۔
- پڑھے گئے متن کے کسی حصے کو ذہن سے یاد کر کے اس کے ساتھ اظہارِ رائے کرتے ہوئے متعلقہ حصے پر جزئیات کے ساتھ تبصرہ پیش کر سکیں۔

خدا کرے کہ مری ارض پاک پر اترے
وہ فصلِ گل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

یہاں جو پھول کھلے وہ کھلا رہے برسوں
یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو

یہاں جو سبزہ اُگے وہ ہمیشہ سبز رہے
اور ایسا سبز کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو

گھنٹی گھنائیں یہاں ایسی بادشیں برساہیں
کہ پتھروں سے بھی روئیدگی محال نہ ہو

خدا کرے کہ وقارِ اس کا غیر فانی ہو
اور اس کے حسن کو تشویشِ ماہِ دہال نہ ہو

ہر ایک فرد ہو تہذیب و فن کا ادب کمال
کوئی ملول نہ ہو کوئی محنت حال نہ ہو

خدا کرے کہ مری ارض پاک پر اترے
وہ فصل مٹل جے اندیشہ زوال نہ ہو
(ندیم کی نظمیں)

احمد ندیم قاسمی (۱۹۱۶ء-۲۰۰۶ء)

احمد ندیم قاسمی ضلع سرگودھا کی تحصیل خوشاب کے ایک گاؤں انگہ میں پیدا ہوئے۔ اصل نام احمد شاہ تھا مگر شہرت قلمی نام احمد ندیم قاسمی سے ہوئی۔ ابتدائی تعلیم قصبہ انگہ میں والد پیر غلام نبی کی سرپرستی میں ہوئی۔ لاہور جاکر پنجاب یونیورسٹی میں داخلہ لیا اور بی اے کرنے کے بعد عملی زندگی کا آغاز محکمہ انہار/آب کاری میں سب انسپکٹر کے طور پر کیا۔

احمد شاہ میں ایک بہت گیر شخصیت کا احمد ندیم قاسمی تھا جو بیک وقت صحافی، نقاد، بلند پایہ شاعر اور بے مثال افسانہ نگار تھا۔ احمد شاہ کے چچا بہادر حیدر شاہ شاعر مشرق علامہ محمد اقبال کے ہم سبق تھے۔ انھوں نے احمد شاہ کو احمد ندیم قاسمی بننے میں مدد اور راہ نمائی فراہم کی۔ علامہ اقبال کی محبت بالواسطہ احمد شاہ تک پہنچی اور شعر کہنے شروع کر دیے۔ احمد ندیم قاسمی کی جوانی کے زمانے میں ترقی پسند تحریک زوروں پر تھی جس پر فکری پریم چند جیسے صف اول کے افسانہ نگار کی چھاپ تھی۔ یہ بھی اس تحریک کا حصہ بنے جس کا اثر ان کے افسانوں اور نغموں / غزلوں میں بھی ہوتا ہے۔ بطور صحافی انھوں نے پھول، تعلیم نسواں، نقوش، سحر، فنون اور روزنامہ امروز میں خدمات انجام دیں اور اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ حرف و حکایت کے نام سے ان کے فکاہیہ کالم ایک عرصے تک اخبارات میں دھوم مچاتے رہے۔

احمد ندیم قاسمی کا پہلا افسانہ ”بد نصیب بت تراش“ ہے جو سادہ اور رواں زبان میں لکھا گیا اور پسند کیا گیا۔ ان کے افسانوں کا موضوع دہلی زندگی اور اس میں بسنے والے غریب کسانوں اور پیشہ وروں کی زندگی ہے اس لیے ان کو بہت زیادہ پذیرائی ملی۔ محروم محنت کشوں کی زندگی کے مختلف گوشوں کو ندیم نے فنکارانہ مہارت سے اپنے افسانوں اور شاعری میں سمویا۔ تاہم ان کے افسانے مایوسی نہیں پھیلاتے بلکہ آگے بڑھنے کی امید دلاتے ہیں۔ قاسمی صاحب کی کتابوں میں جلال و جمال، شعلہ گل، کشت و قات، دشت و قات، دوام، محیط، لورج خاک، ارض و سلا (شاعری) افسانے (چالیس افسانوں کا مجموعہ) حکومت پاکستان نے ۱۹۲۸ء میں پرائیڈ آف پرفارمنس اور ۱۹۸۰ء میں ستارہ امتیاز کے اعزازات سے نوازا۔

۱۔ توجہ سے پڑھ کر مناسب ترین جواب پر صحیح کا نشان لگائیے۔

الف۔ منشور ادبی پارے کی ایک مثال ہے:

الف۔ قصیدہ ب۔ داستان ج۔ مرثیہ د۔ گیت

ب۔ کسی ادبی تحریر کے حسن و قبح اور پیش کردہ تصورات پر رائے دینا ادبی اصطلاح میں کہلاتا ہے۔

الف۔ مرثیے میں ب۔ رباعی میں ج۔ گیت میں د۔ غزل میں

ج۔ اندیشہ زوال قواعد کی رُو سے ہے:

الف۔ محاورہ ب۔ ترکیب ج۔ مرکب د۔ تشبیہ

د۔ کسی شخصیت کی چیدہ چیدہ خصوصیات کو ادبی رنگ میں تحریر کرنا کیا کہلاتا ہے؟

الف۔ واقعہ نگاری ب۔ مرقع نگاری ج۔ منظر نگاری د۔ خصوصیات نگاری

ہ۔ احمد ندیم قاسمی مرحوم نے نظم و نثر میں اپنا لوہا منوایا، اس لحاظ سے اُن کی شخصیت تھی:

الف۔ ہمہ گیر ب۔ جامع ج۔ متنوع د۔ مکمل

۲۔ احمد ندیم قاسمی نے درج ذیل اشعار میں اپنے وطن اور ملک سے محبت کو بیان کیا ہے۔ کہ اے خدا ہمارا ملک ہمیشہ قائم دائم رہے اور پھولوں کی طرح مہکتا رہے، دشمن اس کی طرف میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرات نہ کرے۔ ترقی، خوش حالی کا دور دورہ ہو اور دنیا میں ہمارا ملک نام وری کی بلند یوں کو چھوئے۔

خدا کرے کہ مری ارض پاک پر اترے

وہ فصل گل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

یہاں جو پھول کھلے وہ کھلا رہے برسوں

یہاں خزاں کو گزرنے کی بھی مجال نہ ہو

یہاں جو سبزہ اُگے وہ ہمیشہ سبز رہے

وہ ایسا سبز کہ جس کی کوئی مثال نہ ہو

ان اشارات اور اہم نکات کو ایک طالب علم درست تلفظ کے ساتھ بلند آواز کے ساتھ پڑھیں جب کہ باقی طلبہ ان کے فہم کا تجزیہ کرتے ہوئے اپنے علم کی روشنی میں اپنی رائے کا اظہار کریں۔

۳۔ ”مسئلہ کشمیر“ کے موضوع پر جماعت میں ایک مباحثے کا اہتمام کریں جس میں تمام طلبہ باری باری اپنی گفتگو، احساس، جذبے اور تاثر کے حوالے سے شدت اور لہجے کے زیر و بم کا لحاظ رکھ کر ڈرامائی کیفیات ادا کرنے کی مشق کریں۔

۴۔ اس ملی نغمے کو پڑھ کر احمد ندیم قاسمی کے جذبہ حب الوطنی کے حوالے سے متعلق شاعری پڑھیں اور ان کے طرزِ تحریر پر تبصرہ کریں۔

۵۔ نظم کو پڑھ کر قاری کے نکتہ نظر کو سامنے رکھتے ہوئے اس کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

۶۔ نظم کو پڑھ کر اس کے اہم نکات کا خلاصہ لکھیں۔

۷۔ درج ذیل نظم پارے کی اشعار کے حوالوں کے ساتھ تشریح کریں۔

خدا کرے کہ وقارِ اس کا غیر فانی ہو

اور اس کے حسن کو تشویشِ ماہ و سال نہ ہو

ہر ایک فرد ہو تہذیب و فن کا ادبِ کمال

کوئی ملول نہ ہو کوئی خستہ حال نہ ہو

خدا کرے کہ مری ارض پاک پر اترے

وہ فصلِ مٹل جسے اندیشہ زوال نہ ہو

سرگرمی



۱۔ اس نظم کو پڑھ کر متن کے آخری تین اشعار کو دہراتے ہوئے تمام طلبہ باری باری حوالوں اور دلائل کے ساتھ اظہارِ رائے کریں اور متعلقہ اشعار پر جزییات کے ساتھ تبصرہ کریں۔ کسی دقت یا مشکل کے پیش نظر اپنے استاد محترم سے رہنمائی حاصل کریں۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام



- نظم کو درست تلفظ اور لہجے سے پڑھنے کی مشق کرائیں۔
- خاص مرکبات / ترکیبات اور الفاظ کا مفہوم بتا کر طلبہ سے خود تشریف کرنے کو کہیں۔ آپ ان کی رہنمائی کریں۔
- ادبی اصناف کا تعارف کرائیں اور طلبہ سے کہیں کہ لا بیریری میں جادک ان کی مثالیں تلاش کریں۔
- کسی ادب پارے کی اس کے تاریخی، ثقافتی، معاشرتی / سماجی اور معاشی پس منظر کے حوالے سے وضاحت کریں اور طلبہ کی توجہ اس بات پر مبذول کرائیں کہ ادب معاشرے کا عکس ہوتا ہے۔